© rasailojaraid.com

نالہ ریز: مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی
دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

نظم میں اور نثر میں یکساں تھے استاذ سخن

(بیاد نابغہ عصر جناب سراج الاسلام سراج صاحب اکوڑہ خٹک)

فرد تھا لیکن تھا اپنی ذات میں اک انجمن
جن پہ نازاں تھی ہمیشہ کائنات علم و فن

گوہر نایاب تھے فاضل یگانہ بالیقین
نابغائے وقت تھے واللہ یکتائے زمن

مئے پرست بادہ عرفاں فقیر بے گلیم
عاشقِ زار نبیؐ تھے چوں اُویس اندر قرن

خوب صورت، خوب سیرت، خوش مقال وخوش لباس
اللہ اللہ یہ شہامت ہے انعامِ ذوالمنن

مشغلہ ان کا رہا تدریس و تصنیف کتاب
علم کی ترویج پر تھے بس فدا از جان و تن

صوفی صافی تھا مخفی صاحب قلب رقیق
تھا شفیق و مہرباں ہر ایک پر وہ گلبدن

تھا حسیں اک امتزاجِ دینی و عصری علوم
ہرزباں پر تھا انہیں حاصل عبور اے جان من

مجتہد تھے علم اعداد و ریاضی ہندسہ میں
نظم میں اور نثر میں یکساں تھے استاذ سخن

ابجد و ہیئت لغات و ترجمہ میں بے مثال
ان کی شخصیت تھی بے شک باعث فخرِوطن

شعر میں ان کی نزاکت اور لطافت واہ واہ
جس پہ رقصاں ہیں چمن میں یاسمین ونسترن

حافظ و سعدی و جامی کا رہا وہ خوشہ چیں
رومی و اقبال و غالب ان کے پیران سخن

ہے مہارت ان کی ظاہر یہ کہ پشتو شعر میں
ترجمہ دیوانِ غالب کا کیا ہے من وعن

موت کی ان کی خبر تھی کیا مہیب و پُرملال
صاعقہ بن کر گری ہم پر خدایا دفعتاً

ان کی رحلت پر فضا چاروں طرف ہے سوگوار
آسماں گریہ کناں ہے اور زمیں بھی نالہ زن

شمع بزم وانجمن تھا خندہ رو دائم رہا
چہرہ انور انہی کا چھپ گیا زیر کفن

بخش دے ان کو خدایا بس طفیل مصطفیٰؐ
زندگی میں اس نے جھیلی ہیں مصائب اور محن

ایک عالم ان کی ہے توصیف میں رطب اللساں
وہ رہا فانی مثال دُرّ یکتائے عدن

© rasailojaraid.com